SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
March 29, 2021

SECP aims at facilitating corporate sector by reducing regulatory burden

ISLAMABAD, March 29: The Chairman, Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), Aamir Khan, reiterated SECP's commitment for outcome-based regulation by reducing regulatory burden, simplification of laws and optimal use of technology.

He was addressing a virtual interactive session with the representatives of Pakistan Business Council (PBC) led by its CEO Mr. Ehsan Malik. Khan.

Aamir Khan briefed the participants about key reforms undertaken by the SECP to promote ease of doing business, enhance access to finance, development of the capital market and improve transparency in Commission's regulatory functions as well as its regulated sectors.

To facilitate the corporate sector and ensure desired efficiency in processes, a number of reforms have been undertaken including: digital certificate of incorporation, creation of a special portal for banks to facilitate account opening, digitization of account opening process for residents and non-residents for investment in the capital market etc. Khan also highlighted a number of targeted measures implemented for reducing cost of doing business and supporting companies in the wake of COVID-19. He said that simplification of Buy Back Regulations, amendments in Further Issue of Shares Regulations, revamping of Private Funds Regulation and the NBFC Regulations would facilitate business growth.

While apprising the participants about SECP's roadmap, he said that introduction of electronically signed Certified True Copies, replacing eServices with a modern registry, simplification and consolidation legal framework of statutory returns, and growth of capital market were key focus areas for current financial year. The SECP Chair assured the PBC members of a consultative approach while finalizing any regulatory changes.

On behalf of Pakistan Business Council, the CEO Mr. Ehsan Malik appreciated the SECP's efforts for primarily ease of doing business (EOBI) and shared his thoughts as how to further improve the business climate.

کاروباری آسانیوں کے لئے ریگولیٹری شرائط وضوابط سہل کئے جا رہے ہیں: چیئرمین ایس ای سی پی عامر خان

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

اسلام آباد(مارچ29): سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے چیئرمین عامر خان نے کہا ہے کہ ملک میں سرمایہ کاری کے فروغ اور کاروباری آسانیوں کی فراہمی کے لئے ریگولیٹری قوائد وضوابط سہل اور آسان کئے جارہے ہیں جبکہ کمپلائنس کو آسان بنانے کے لئے انفرمیشن ٹیکنالوجی کا موثر استعمال کیا جارہاہے۔ عامر خان پاکستان بزنس کونسل کے وقف کے ساتھ آن لائن اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین نے شرکاء کو کاروباری آسانیوں، سرمائے تک آسان رسائی، کیپٹل مارکیٹ کے فروغ اور ڈیجیٹلائزیشن کے لیے کی گئی اصلاحات اور مستقبل کے لائحہ عمل پر بریفنگ دی۔ پاکستان بزنس کونسل کے وفد کی سربراہی پی سی بی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر احسان ملک کر رہے تھے۔

چیرمین ایس ای سی پی نے شرکاء کو بتایا کہ کمپنیوں کی رجسٹریشن کو مکمل طور پر ڈیجٹلائزڈ کر دیا گیا ہے اور اب رجسٹریشن کا ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بینکوں میں کمپنیوں کے کارپوریٹ اکاؤنٹ کھولنے کے لیے خصوصی پورٹل قائم کیا گیا ہے جس کے ذریعے بنک کمپنیوں کے انضباطی دستاویزات تک رسائی اور تصدیق آن لائن کر سکتے ہیں جبکہ کیپٹل مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے لئے ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو آن لائن اکاونٹ کھولنے کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ کروناوائرس کے پھیلاؤ سے پیدا ہونے والی صورتحال میں کاروباری برادری کی آسانی اور خاص طور پر کاروباری لاگت میں کمی کے لئے ریگولیٹری فیسوں میں نمایاں کمی کی گئی جیسا کہ انشورنس بروکرز لائسنس فیس میں 50 فیصد کمی کی گئی، سرمایہ کاری کی اجتماعی سکیموں (میوچل فنڈز) کی فیسوں میں 80 فیصد کمی ہوئی جبکہ پاکستان سٹاک ایکسچینج، سینٹرل ڈپازٹری اور نیشنل کلیئرنگ کمپنی کے فیس سٹرکچر میں کافی بہتری لائی گئی۔ ریگولیٹری شرائط ورضوابط کو سہل اور آسان بنانے اور کاروبار کے فروغ میں معاون بنانے کے پیش نظر بائے بیک ریگولیشنز اور شیئرز ریگولیشنز، پرائیویٹ فنڈز ریگولیشن 2015 اور این بی ایف سی کے ضوابط میں اہم ترامیم کی گئیں۔ انہون نے کہا کہ رواں برس کمپنیوں کی ڈیجٹلائز کاپیوں کی اجراء، ماڈرن اور جدید کارپوریٹ رجسٹری کا قیام اور کیپٹل مارکیٹ میں نئی پراڈکٹ کا اجراء ان کی ترجیح ہے۔

اس موقع پر پی بی سی کے اراکین نے کمپنیوں کے کیش ڈیوڈنڈ کی ادائیگی کی مدت کو تین دن مقرر کئے جانے کی تجویز پر خدشات کا اظہار کیا۔ ایس ای سی پی چیئرمین نے انہیں بتایا کہ مجوزہ ترامیم کے مسودے کا جائزہ لینے کے لئے پی بی سی سمیت تمام اہم اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل ایک ورکنگ گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں حتمی فیصلہ ورکنگ گروپ کی سفارشات کی بنیاد پر لیا جائے گا۔ پی بی سی کے سی ای او، احسان اے ملک نے اجلاس کے اختتام پر چیئرمین ایس ای سی پی اور ان کے سینئر افسران کا شکریہ ادا کیا۔